السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم کوکتابوں کے دیکھنے اورعلماء کے بیان سے معلوم تھا کہ سورج غروب ہوتا ہے۔ اور بحضوررب العالمین سجدہ کر کے نکلنے کی اجازت چاہتا ہے۔ ہم لوگ ترجمہ میں بیٹھتے تھے۔ آیت

۔ حَتَّیٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوْمًا ۗ قُلْنَا يَا ذَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّا أَن تَتَّخِذَ فِيهِمْ حُسْنًا ۔ ۔تلاوت ہوکر تفسیر ہوئی۔ کہ سورج غروب نہیں ہوتا۔ بلکہ ہماری نظروں سے پوشیدہ ہوجاتا ہے۔ اس سلسلے میں زمین کا ذکر ہوا۔ مولانا نے فرمایا کہ مسلمان کس قدر پستی میں جارہے ہیں۔ کہ زمین کو گول نہیں مانتے حالانکہ امریکہ ہمارے نیچے آباد ہے۔ اور آیت وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۔ ۔) بھی پڑھی مگر گول ہی بتائی۔ (محمد حیات از کلکتہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

زمین گول کہنا قرآن وحدیث کے خلاف نہیں مشاہدہ ہے کہ کلکتہ میں جس وقت صبح صادق ہوتی ہے۔ امرتسر میں اس وقت تقریبا پون گھنٹہ رات ہوتی ہے۔ جس وقت کلکتہ میں روزہ افطار کرتے ہیں۔ امرتسر لاہور میں اس وقت بہت سے لوگ نماز عصر پڑھتے ہیں۔ اسی طرح ہندوستان میں جس وقت نماز مغرب ہوتی ہے۔ مکہ معظمہ میں اس وقت تین گھنٹے دن باقی ہوتا ہے۔ سب اس لئے ہے کہ زمین گول ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص85

محدث فتویٰ